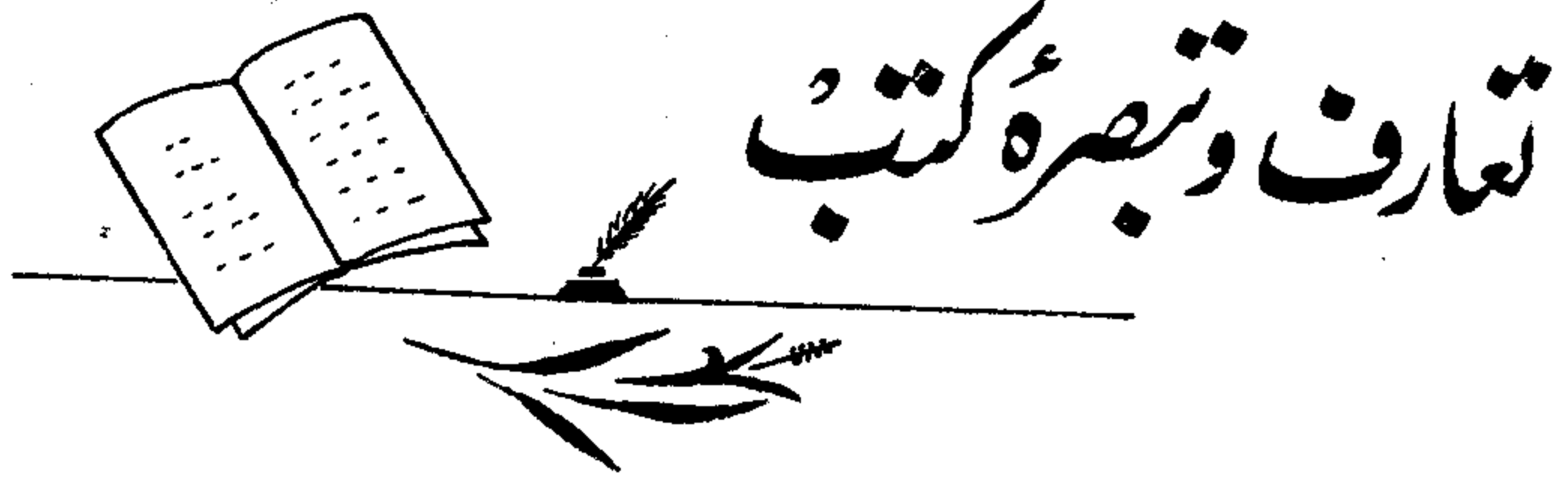


(ادارہ)



تعارف و تبصرہ کتب

منہاج السنن شرح جامع السنن للترمذی (عربی) | از مولانا مفتی محمد فرید مدظلہ

پتہ: مقرر المصنفین دارالعلوم حقانیہ۔ اکوڑہ خٹک۔ پشاور

استاذنا المحترم حضرت علامہ مفتی محمد فرید صاحب امٹارہ سال سے دارالعلوم حقانیہ میں درس و افتاء کی عبادت انجام دے رہے ہیں۔ اور اب تو محمد اللہ افتار کے علاوہ دورہ حدیث کی اہم کتابوں کی تدریس ان سے وابستہ ہے۔ ان اہم مشاغل کے باوجود تصنیف و تالیف سے بھی شغف ہے۔ اور کئی ایک کتابیں تالیف کر چکے ہیں۔ منہاج السنن شرح جامع السنن للترمذی بھی اسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے جس کی تالیف میں فاضل مولف نے اہم شروح حدیث کا نہایت محنت اور غرق ریزی سے مطالعہ کیا اور اس مطالعہ کے خلاصہ اور چمڑ کو منہاج السنن کی شکل میں مرتب فرمایا جو ایجاز و اختصار کے باوجود بیان مذاہب، دلائل، ترجیحات راجح اور ضروری مباحث کو سمیٹے ہے۔ دراصل طلبہ میں آمالی درس قلم بند کرنے اور اہم شروح کی مراجعت یہ سب باتیں مفقود ہوتی جا رہی ہیں۔ اس لئے اس انحطاط کے پیش نظر درسی انداز کی اس شرح کا آغاز کیا گیا اور بحمد اللہ اختصار کے باوجود یہ کتاب سنن ترمذی کے ضروری مباحث کی عمدہ شرح بن گئی ہے۔ جو اصلاً طلباء کے لئے لکھی گئی تھی۔ مگر مدرسین کے لئے بھی اس کا مطالعہ بے حد نافع ہوگا۔

اس کتاب کی پہلی دو جلدوں پر تبصرہ آچکا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب منہاج السنن کا جز ثالث ہے۔ جو ابواب التوثر اور ابواب الزکوٰۃ کو جامع ہے۔ جس کے آخر میں مولف نے جامع السنن کے صحیح حسن غریب الحسن صحیح، حسن غریب، الحسن والصحیح وغیرہ روایات کو خود شمار کر کے صحیح تعداد بھی تحریر فرما دی ہے۔ جو مولف کے اعلیٰ علمی ذوق کی آئینہ دار ہے۔ اور آخر میں "فتح المنعم بشرح مقدمہ صحیح مسلم کے نام باون صفحات کا ایک رسالہ بھی ملحق کر دیا ہے جس میں صحیح مسلم کے مقدمہ اور مشکل مقامات کی آسان عربی زبان میں شرح کر دی گئی ہے۔ جو معلمین و متعلمین اور علمی ذوق رکھنے والوں کے لئے یکساں طور پر مفید ہے (عق) درس ترمذی جلد اول و دوم (اردو) | از مولانا محمد تقی عثمانی۔ جلد اول صفحات ۲۸ ۵ جلد دوم صفحات ۶۶۶ قیمت جلد ۱/۵۰ روپے جلد ۲/۶۵ روپے۔ پتہ: دارالعلوم کراچی ۱۵

جامع السنن للترمذی حدیث کی مشہور کتاب ہے۔ یہ کتاب بیک وقت جامع بھی ہے اور سنن بھی جس میں امام ترمذی نے بیان مذاہب، فقہاء کے بنیادی مسئلہات اور پھر حدیث کے درجہ استناد کو بالائزام